روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
# الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 21 فروری 2005ء 11 محرم 1426 ہجری 21 تبلیغ 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 39

## جس کا خاوند خوش ہو

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جو عورت اس حالت میں فوت ہوئی کہ اس کا خاوند اس سے خوش اور راضی ہے تو وہ جنت میں جائے گی۔

(جامع ترمذی کتاب الرضاع باب حق الزوج حدیث نمبر:1081)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

عورتوں اور بچوں کے ساتھ تعلقات اور معاشرت میں لوگوں نے غلطیاں کھائی ہیں اور جادۂ مستقیم سے بہک گئے ہیں۔قرآن شریف میں لکھا ہے(۔) مگر اب اس کے خلاف عمل ہو رہا ہے۔

دو قسم کے لوگ اس کے متعلق بھی پائے جاتے ہیں۔ایک گروہ تو ایسا ہے کہ انہوں نے عورتوں کو بالکل خلیع الرسن کر دیا ہے۔دین کا کوئی اثر ہی ان پر نہیں ہوتا اور وہ کھلے طور پر(۔) خلاف کرتی ہیں اور کوئی ان سے نہیں پوچھتا۔بعض ایسے ہیں کہ انہوں نے خلیع الرسن تو نہیں کیا مگر اس کے بالمقابل ایسی سختی اور پابندی کی ہے کہ ان میں اور حیوانوں میں کوئی فرق نہیں کیا جا سکتا اور کنیزکوں اور بہائم سے بھی بدتر ان سے سلوک ہوتا ہے۔مارتے ہیں تو ایسے بے درد ہو کر کہ کچھ پتہ ہی نہیں کہ آگے کوئی جاندار ہستی ہے یا نہیں۔غرض بہت ہی بری طرح سلوک کرتے ہیں۔یہاں تک کہ پنجاب میں مثل مشہور ہے کہ عورت کو پاؤں کی جوتی کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں کہ ایک اتار دی دوسری پہن لی۔یہ بڑی خطرناک بات ہے اور(۔) شعائر کے خلاف ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ساری باتوں کے کامل نمونہ ہیں۔آپؐ کی زندگی میں دیکھو کہ آپ عورتوں کے ساتھ کیسی معاشرت کرتے تھے۔میرے نزدیک وہ شخص بزدل اور نامرد ہے جو عورت کے مقابلہ میں کھڑا ہوتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی کا مطالعہ کرو تا تمہیں معلوم ہو کہ آپؐ ایسے خلیق تھے باوجودیکہ آپ بڑے بارعب تھے لیکن اگر کوئی ضعیفہ عورت بھی آپ کو کھڑا کرتی تو آپؐ اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک کہ وہ اجازت نہ دے۔ (ملفوظات جلد دوم ص 387)

یہ مت سمجھو کہ پھر عورتیں ایسی چیز ہیں کہ ان کو بہت ذلیل اور حقیر قرار دیا جاوے۔نہیں نہیں! ہمارے ہادیٔ کامل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔خیرکم خیرکم لاھلہ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جس کا اپنے اہل کے ساتھ عمدہ سلوک ہو۔بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن اور معاشرت اچھی نہیں وہ نیک کہاں! دوسروں کے ساتھ نیکی اور بھلائی تب کر سکتا ہے جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا ہو اور عمدہ معاشرت رکھتا ہو نہ یہ کہ ہر ادنیٰ بات پر زدوکوب کرے۔ایسے واقعات ہوتے ہیں کہ بعض دفعہ ایک غصہ سے بھرا ہوا انسان بیوی سے ادنیٰ سی بات پر ناراض ہو کر اس کو مارتا ہے اور کسی نازک مقام پر چوٹ لگی ہے اور بیوی مر گئی ہے۔اس لئے ان کے واسطے اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ عاشروھن بالمعروف۔ہاں اگر وہ بے جا کام کرے تو تنبیہ ضروری چیز ہے انسان کو چاہئے کہ عورتوں کے دل میں یہ بات جما دے کہ وہ کوئی ایسا کام جو دین کے خلاف ہو کبھی بھی پسند نہیں کر سکتا اور ساتھ ہی وہ ایسا جابر اور ستم شعار نہیں کہ اس کی کسی غلطی پر بھی چشم پوشی نہیں کر سکتا۔

خاوند عورت کے لئے اللہ تعالیٰ کا مظہر ہوتا ہے۔حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اگر اپنے سوا کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔پس مرد میں جلالی اور جمالی رنگ دونوں موجود ہونے چاہئیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 403)

فحشاء کے سوا باقی تمام کج خُلقیاں اور تلخیاں عورتوں کی برداشت کرنی چاہئیں۔ہمیں تو کمال بے شرمی معلوم ہوتی ہے کہ مرد ہو کر عورت سے جنگ کریں۔ہم کو خدا نے مرد بنایا ہے۔درحقیقت ہم پر اتمام نعمت ہے اس کا شکر یہ ہے کہ ہم عورتوں سے لطف اور نرمی کا برتاؤ کریں۔

(ملفوظات جلد اول ص 307)

## یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ 8/اپریل 2005 کو یوم تحریک جدید منانے کا اہتمام فرمائیں۔اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع کریں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

## نصاب امتحان
## سہ ماہی اول 2005ء

قرآن کریم: پارہ پہلا نصف اول
کتاب: ایام الصلح از حضرت مسیح موعود
کتاب: سیرت النبی از حضرت مصلح موعود
(قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

## ڈاکٹر مرزا محی الدین صاحب
## کینیڈا کا اعزاز

مکرم خلیل احمد مبشر صاحب مربی سلسلہ ایڈمنٹن کینیڈا لکھتے ہیں کہ مکرم ڈاکٹر مرزا محی الدین صاحب ایڈمنٹن کینیڈا ابن گیانی واحد حسین صاحب مرحوم مربی سلسلہ کو البرٹا (کینیڈا) کی زراعت سے منسلک ایک ایسوسی ایشن ''البرٹا گرین ہاؤس گرور ایسوسی ایشن نے ایک اعلیٰ اعزاز سے نوازا ہے۔اور ایسوسی ایشن کی تعلیمی فاؤنڈیشن کا نام'' ڈاکٹر مرزا محی الدین تعلیمی فاؤنڈیشن'' رکھا گیا ہے اس فاؤنڈیشن کے تحت طلباء کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔ایوارڈ دیئے جانے کی تقریب میں ڈاکٹر صاحب موصوف کی زراعت کے میدان میں خدمات کو سراہا گیا آجکل ڈاکٹر صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ اور زراعت جماعت احمدیہ ایڈمنٹن کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور یہ اعزاز بابرکت فرمائے۔آمین

☆......☆......☆

# دعوت الی اللہ کے سنہری گر

156

## پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

## ازالہ اوہام

حضرت مولوی ذوالفقار علی خاں صاحب ہندوستان کے مشہور سیاسی لیڈران مولانا محمد علی و مولانا شوکت علی صاحبان کے برادر اکبر تھے۔ 1869ء میں بمقام رام پور ضلع مراد آباد (یو۔پی) میں پیدا ہوئے۔ 1888ء میں ''ریاض الاخبار'' (گورکھ پور) میں حضرت مسیح موعود کا ایک خط الیگزنڈر رسل ویب سفیر امریکہ فلپائن کے نام شائع ہوا تھا جسے دیکھ کر خاں صاحب کو پہلی مرتبہ حضرت اقدس سے غائبانہ تعارف حاصل ہوا۔ 1900ء میں ''ازالہ اوہام'' کا مطالعہ کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اور فوراً بیعت کا خط لکھ دیا۔ حضرت اقدس کی زیارت پہلی مرتبہ 1904ء میں بمقام گورداسپور کی جب کہ حضور بسلسلہ مقدمات کرم دین وہاں قیام پذیر تھے۔ (لاہور۔تاریخ احمدیت 273)

## اشتہارات و براہین احمدیہ کی تاثیر

حضرت حکیم محمد حسین صاحب المعروف مرہم عیسیٰ سیدنا حضرت مسیح موعود کے 313 رفقاء میں سے تھے آپ اپنے احمدی ہونے کا باعث یہ بیان کیا کرتے تھے کہ آپ سرسید احمد خاں صاحب مرحوم کی کتابیں پڑھا کرتے تھے۔ اس کے بعد حضرت صاحب کا تذکرہ سنا اور کچھ اشتہارات بھی دیکھے۔ براہین احمدیہ بھی پڑھنے کا موقعہ ملا۔ اس سے آپ کے دل میں حضرت کی محبت کا جوش پیدا ہوا۔ اور آپ قادیان تشریف لے گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وساطت سے حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شرف بیعت سے مشرف ہوئے۔

(لاہور تاریخ احمدیت ص132)

## مطالعہ کتب اور دعا

محترم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مربی سلسلہ لکھتے ہیں:۔

سب سے پہلے تقریباً 1900ء میں خاکسار کے تین بزرگوں نے یعنی مکرم میاں جمال دین صاحب مکرم میاں محمد دین صاحب اور مکرم میاں کرم دین صاحب نے ملتان سے جہاں کہ وہ چند ماہ کے لئے اپنے گاؤں بھڈیار (تحصیل اٹاری ضلع امرتسر۔ناقل) سے کسب معاش کے سلسلہ میں گئے ہوئے تھے۔ بذریعہ خطوط حضرت مسیح موعود کی بیعت کی اور بعد میں حضور کے ملتان تشریف لے جانے پر وہیں حضور سے ملاقات کا شرف بھی انہیں حاصل ہوا۔

محترم میاں محمد دین صاحب کا بیان ہے کہ انہوں نے ملتان میں ایک بزرگ عالم میاں الٰہی بخش صاحب سے سنا کہ قادیان میں کسی بزرگ نے مسیح موعود اور امام مہدی ہونے کا دعویٰ فرمایا ہے۔ چنانچہ انہوں نے مولوی صاحب موصوف سے حضرت مسیح موعود کی کتاب نور القرآن ہر دو حصہ لے کر پڑھی۔ اس کتاب کے ابھی چند ہی صفحات پڑھے تھے کہ ان کو انشراح صدر ہو گیا۔ تاہم اسی وقت اٹھ کر نفل پڑھنے شروع کئے اور سجدہ میں دعا کی کہ

''اے مولیٰ کریم یہ تو سچا معلوم ہوتا ہے۔ اگر واقعی یہ تیرا مرسل اور برگزیدہ مسیح موعود ہے تو اے مولیٰ تو ہمارے سارے خاندان کو اسے قبول کرنے اور اس کی جماعت میں شامل ہونے کا شرف عطا فرما۔''

آپ نے محترم میاں کرم دین صاحب اور محترم میاں جمال دین صاحب کو بھی حضرت اقدس کی کتاب نور القرآن دکھائی اور باہمی مشورہ سے تینوں بزرگوں نے حضرت اقدس کی خدمت میں بیعت کے خط لکھ دیئے۔

(الفضل 28-30 مارچ 1965ء)

## دعا سے تسلی

حضرت قاضی حبیب اللہ صاحب سکنہ شاہدرہ بہت مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ والد ماجد کا نام نتھے شاہ تھا۔ کثرت کے ساتھ لوگ آپ کی خدمت میں دعا کروانے کے لئے حاضر ہوا کرتے تھے۔ دعوت الی اللہ کا بھی آپ کو بہت شوق تھا۔ کئی کئی دن دیہات میں دعوت الی اللہ کے لئے نکل جاتے تھے۔

آپ فرمایا کرتے تھے کہ:

جب جلسہ مہوتسو ہوا جو جلسہ اعظم مذاہب کے نام سے مشہور ہوا تو ان ایام میں میری رہائش لاہور چھاؤنی میں تھی۔ ہم روزانہ اس جلسہ کی روئداد پڑھا کرتے تھے۔ اور جو لوگ اس جلسہ میں شامل ہوا کرتے تھے ان سے بھی حالات سنا کرتے تھے۔ وہ کہا کرتے تھے کہ دین کی لاج مرزا صاحب نے رکھ لی ہے ورنہ دوسرے علماء نے تو لٹیا ڈبو ہی دی تھی۔

ایک احمدی محمد حسین نامی مجھے دعوت الی اللہ بھی کیا کرتے تھے اور میں بھی ان کی خدمت کیا کرتا تھا مگر ان کی دعوت الی اللہ سے میری تسلی نہیں ہوتی تھی۔ آخر میں نے دعا کرنی شروع کی اور تین خواب دیکھے۔ ان خوابوں سے میری تسلی ہو گئی اور حضرت اقدس کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دیا۔ (لاہور۔تاریخ احمدیت 267)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## نکاح و تقریب شادی

مکرم اعزاز احمد ظفر صاحب متعلم جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے بھائی مکرم حفیظ احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم نذیر احمد سندھی صاحب بدوملہی تحصیل و ضلع نارووال کا نکاح ہمراہ مکرمہ عظمیٰ کنول صاحبہ بنت مکرم بشارت احمد صاحب بھڈال ضلع سیالکوٹ بعوض مہر بیس ہزار روپے مورخہ 21 نومبر 2004ء کو مکرم محمد شفیق صاحب مربی سلسلہ نے بھڈال ضلع سیالکوٹ میں پڑھا۔ اسی روز شادی کی تقریب منعقد ہوئی اور اگلے روز دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کریں۔

## سانحہ ارتحال

مکرم ملک محمد ارشد صاحب سیکرٹری مال منڈی بہاؤالدین شہر لکھتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ 4 جنوری 2005ء کو بقضائے الٰہی منڈی بہاؤالدین میں انتقال کر گئیں۔ ان کی عمر 64 سال تھی ان کی نماز جنازہ 5 جنوری 2005ء کو مکرم منیر احمد شمس صاحب مربی ضلع نے پڑھائی اور واسو قبرستان منڈی بہاؤالدین میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ مکرم ریٹائرڈ صوبیدار ملک راج ولی صاحب مرحوم آف دوالمیال کی بڑی بیٹی اور مکرم ملک منشی مولا بخش صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال دوالمیال کی بہو تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں ایک شادی شدہ بیٹا ملک وسیم احمد ارشد صاحب اور ایک شادی شدہ بیٹی مکرمہ ثمینہ عدنان سیٹھی صاحبہ زوجہ مکرم عدنان احمد سیٹھی صاحب آف جہلم یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کے درجات کی بلندی اور مغفرت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمدججہ صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل ضلع کراچی کے دورہ پر الفضل کے لئے نئے خریدار بنانے، چندہ الفضل، بقایا جات کی وصولی اور اشتہارات کے لئے بھجوایا جا رہا ہے۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

## تقریب رخصتانہ و ولیمہ

مکرم عبدالباری قیوم شاہد صاحب صدر حلقہ مارٹن روڈ کراچی لکھتے ہیں۔ خاکسار کی پیاری بیٹی عاصمہ رفعت صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 29 جنوری 2005ء کو بعد عصر ساڑھے چار بجے دفاتر انصار اللہ پاکستان ربوہ کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد محترم مولانا منیر الدین احمد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ صدر انجمن احمدیہ نے دعا کروائی۔ اس کے بعد حاضرین کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔ اگلے روز دلہا مکرم طاہر مسعود صاحب کی والدہ محترمہ پروفیسر نسیم مسعود ملک صاحبہ نے اپنے مکان دارالرحمت وسطی ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ دعوت ولیمہ کے اختتام پر محترم مولانا منیر الدین احمد صاحب نے ہی دعا کروائی۔ دلہا مکرم شیخ ناصر احمد صاحب مرحوم مربی سلسلہ کے بھانجے اور دلہن محترم کیپٹن شیخ نواب الدین صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ بمبئی کی پوتی اور کراچی جماعت کے فدائی خادم سلسلہ محترم عبدالرحیم مدہوش رحمانی صاحب مرحوم کی نواسی اور محترم مولانا محمد عمر صاحب مربی سلسلہ پنشنر کی بھتیجی ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کیلئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

## درخواست دعا

مکرم مبشر احمد شاد صاحب پی ٹی آئی جامعہ احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بھتیجے مکرم منیر احمد ندیم صاحب شیزان فیکٹری لاہور کینسر کے موذی مرض میں مبتلا ہیں۔ احباب سے خصوصی دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا عطا فرمائے۔ آمین

## ولادت

مکرم عبدالرحیم ملک صاحب ابن مکرم ملک حبیب الرحمٰن صاحب مرحوم ماڈل ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ عمارہ منیر صاحبہ زوجہ مکرم محمد منیر خان صاحب کو مورخہ 6 جنوری 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام ''وانیا منیر خان'' تجویز ہوا ہے۔ جو مکرم محمد کریم خان صاحب واہ کینٹ کی پوتی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ نیک سیرت، خادمہ دین اور نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

## جنت نظیر معاشرے کے قیام کے لئے

# رشتہ ناطہ اور شادی بیاہ سے متعلق زریں اصول اور اہم نصائح

ملک سعید احمد رشید صاحب

قسط اول

حضرت مسیح موعود کی آمد کا ایک مقصد دین کو زندہ کرنا اور ایک حسین معاشرے کا قیام تھا۔ ایسا حسین معاشرہ جو ہر قسم کی لغویات، مکروہات اور بدعات و رسومات سے پاک ہو۔ گویا ایک نئی زمین اور نئے آسمان کو جنم دینا تھا۔ جس کا اظہار آپ نے خود بھی فرمایا کہ

''نئی زمین ہوگی نیا آسمان ہوگا۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد نمبر 2 ص 304)

نیز فرمایا کہ ''میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔''

(تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 ص 67)

سو اس ضمن میں آپ نے قرآن و حدیث کی روشنی اور تشریح میں اور خدا تعالیٰ کے عطا کردہ عظیم نورِ فراست کی روشنی میں ایسی زریں ہدایات، تعلیمات اور نصائح جماعت کو فرمائیں جو آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں اور انسانی زندگی کے اندر پاک انقلاب بپا کرنے والی ہیں نیز نیا آسمان اور نئی زمین تشکیل دینے کے لئے عظیم رہنما اصول ہیں۔

چونکہ حسین معاشرے کی تشکیل میں اہم کردار اور بنیادی عنصر میاں بیوی کا ہوتا ہے جس کے بغیر حسین معاشرے کا قیام ناممکن و محال ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ازدواجی زندگی کو حسین اور کامیاب بنانے کے لئے جو بنیادی تعلیم دی ہے وہ ایسی تعلیم ہے کہ اسے نظر انداز کرنا اپنے آپ کو، اپنے معاشرے کو، اپنی آئندہ نسل کو اور اپنے مستقبل کو تباہی اور بربادی کے گڑھے میں ڈالنے کے مترادف ہے۔

اور یہی وہ تعلیم ہے جسے اپنا کر ہم جنت نظیر معاشرہ اور نئی زمین و نیا آسمان تشکیل دے سکتے ہیں۔ زیر نظر مضمون میں اس حسین معاشرے کی تشکیل کے پیش نظر شادی بیاہ کے بارہ میں جو حسین تعلیم ہمیں ورثہ میں ملی ہے اور جو رہنمائی کی گئی ہے احباب جماعت کے فائدہ کے لئے بیان کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو ان احکام پر عمل کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے نتیجے میں وہ عظیم مقصد، جنت نظیر معاشرہ اور نئی زمین اور نیا آسمان بنانے کا جو حضرت اقدس مسیح موعود لے کر آئے تھے پورا ہو۔

## دعا

سب سے اہم اور پہلا قدم جو ہمیں شادی بیاہ کے بارہ میں اٹھانا چاہئے وہ دعا ہے کہ خدا کے حضور گر جائیں اور صحیح اور مناسب اور نیک اور صالح اور دیندار لڑکے یا لڑکی کے انتخاب کے لئے خوب دعاؤں سے کام لیں۔

## ہر انتخاب کا آغاز دعا سے کریں

اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

اپنے ہر انتخاب سے غیر اللہ کو خارج کردو۔ اپنی چودھراہٹوں کو خارج کردو، اپنی دوستیوں کو خارج کردو، اپنی دشمنیوں کو خارج کردو، اپنے تعلقات کو خارج کردو۔

ایک ہی تعلق قائم رکھو اور وہ اللہ تعالیٰ سے تمہارا تعلق ہے۔ تقویٰ کو پیش نظر رکھتے ہوئے انتخاب کرو تو میں تمہیں خوشخبری دیتا ہوں کہ قیامت تک یہ جماعت مر نہیں سکے گی۔ بڑھتی چلی جائے گی اور بڑھتی چلی جائے گی اور بڑھتی چلی جائے گی ...... پس آئندہ بھی دنیا بھر میں جہاں بھی جماعت اس پیغام کو سن رہی ہے وہ یاد رکھیں کہ اپنے ہر انتخاب کا آغاز دعا سے کیا کریں۔ اور دعا میں یہ بات خصوصیت سے پیش نظر رکھیں کہ ہم خدا کی پسند کا انتخاب کرنا چاہتے ہیں ...... اور ایسا انتخاب جو ان دعاؤں کے ساتھ اور تقویٰ کی کوشش کے ساتھ کیا جائے گا۔ بفضلہٖ تعالیٰ وہ اللہ ہی کا انتخاب ہوگا۔ (روزنامہ الفضل 16 فروری 1995ء)

ایک اور خطبہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''رشتہ خواہ بیٹی کا پیش نظر ہو یا بیٹے کا یا کسی اور عزیز کا ہر صورت میں ماں باپ کی یہ پہلی اور بنیادی ذمہ داری ہے کہ رشتہ کے مسئلہ کا انتہائی عاجزانہ دعا کے ساتھ آغاز کریں۔

دعاؤں کو رشتہ میں بہت اہمیت ہے اور دعاؤں کا اثر اولاد پر بہت دور تک پڑتا ہے۔''

(الفضل 20/اگست 2002ء)

## استخارہ

دعاؤں کے بعد جب کسی رشتہ کی بات چل پڑے تو پھر دینی تعلیم یہ ہے کہ ہر اہم معاملہ کے لئے استخارہ کرنا چاہئے یا کسی بزرگ سے کروانا چاہئے تا کہ انسان ہر قسم کے شر اور نقصان سے بچ جائے۔

تیسری اہم چیز انتخاب رشتہ کے بارے میں تقویٰ ہے جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ہر ایک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے''۔ دینداری اور تقویٰ ہے جسے نظر انداز کر کے بہت سی پریشانیاں اور دکھ معاشرے میں پھیل رہے ہیں۔ اسی لئے آنحضرت ﷺ نے بنیادی نصیحت یہی فرمائی ہے۔

آپؐ نے فرمایا:۔

عورت سے نکاح چار باتوں کو مدنظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔

1۔ اس کے مال و دولت کی وجہ سے۔ 2۔ اس کے حسب و نسب کی وجہ سے۔ 3۔ یا اس کے حسن و جمال کی وجہ سے 4۔ یا پھر اس کی دینداری کی وجہ سے اس سے نکاح کیا جاتا ہے۔ اور ساتھ یہ نصیحت بھی فرمادی کہ تو دیندار عورت کو ترجیح دے اور اس سے نکاح کر کے اپنی زندگی کو کامیاب کر ورنہ تیرے ہاتھ ہمیشہ خاک آلود رہیں گے۔ (صحیح بخاری کتاب النکاح)

اسی طرح ایک اور حدیث ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا۔ الدنیا کلھا متاع و خیر متاع الدنیا المرء ۃ الصالحۃ۔

(جامع ترمذی)

دنیا ساری کی ساری متاع ہے اور اس دنیا کی بہترین متاع نیک اور صالح عورت ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب تمہیں کوئی ایسا پیغام رشتہ کے بارہ میں ملے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہوں تو اس کے ساتھ نکاح کردو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو زمین میں بہت بڑا فساد پیدا ہو جائے گا۔

(جامع ترمذی کتاب النکاح)

اس بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

رشتہ ناطہ میں صرف یہ دیکھنا چاہئے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے اور کسی ایسی آفت میں مبتلا نہیں جو موجب فتنہ ہو۔

(مجموعہ اشتہارات جلد نمبر 1 ص 70)

رشتہ ناطہ کے انتخاب کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

شکل و صورت کو غیر معمولی اہمیت دینا آپ کے لئے نقصان دہ ہے۔ میں آپ کے فائدہ کی بات کر رہا ہوں۔ اگر اچھی شکل مل جائے تو بہت بہتر ہے لیکن اگر نہ ملے تو حسن خلق اور دین کو بڑی ترجیح دینی چاہئے ورنہ بعض اوقات تو لڑکیاں پھر انتظار میں بیٹھی رہتی ہیں ...... یہاں تک کہ پڑی پڑی گھروں میں بوڑھیاں ہو جاتی ہیں۔ (الفضل 20/ اگست 2002ء)

## رشتہ کا معیار

رشتہ ناطہ کے بارہ میں لوگوں نے بہت سے ناواجب اور خود ساختہ معیار قائم کر لئے ہیں۔ جس کی وجہ سے معاشرے میں بہت سی خرابیاں بھی پیدا ہو رہی ہیں۔ اور رشتوں میں تاخیر بھی ہو جاتی ہے اور بعض اوقات ان معیاروں کی تلاش اور انتظار میں لڑکے لڑکیاں اپنی عمریں گزار بیٹھتے ہیں۔ اور مختلف عوارض اور بیماریوں کے شکار بن جاتے ہیں۔

اس بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔ ''بعض لوگ اپنے معیار سے اونچا رشتہ چاہتے ہیں۔ بعض لڑکیاں بڑی ہو رہی ہیں اور معیار سے اونچے رشتے کی تمنا میں بیٹھی رہتی ہیں۔ اپنا معیار بھی تو دیکھیں کہ کیا ہے۔ اس کے مطابق رشتہ قبول کریں اور بعض جگہ یہ ظلم ہو رہا ہے کہ ولی تو خدا تعالیٰ نے باپ کو بنایا ہے لیکن ماں وہاں باپ پر سوار ہوتی ہے اور لڑکیاں بھی ماں کی طرف داری کر رہی ہیں اور ایسی لڑکیاں سوائے اس کے کہ گھر بیٹھے بڈھی ہو جائیں ان کا کیا علاج کیا جاسکتا ہے اونچے معیار بنائے ہوئے ہیں۔ آخر اگلے نے بھی تو معیار دیکھنا ہے ...... تو یکطرفہ معیار کا جو اونچے معیار کا مطالبہ ہے یہ بہت بڑا گناہ ہے بلکہ ہماری شادی کے رشتوں میں بہت بڑی ایک لعنت ہے۔ اسے ختم کرنا چاہئے۔

اور ولی خدا نے ماں کو نہیں بنایا ولی باپ کو بنایا ہے اس لئے باپ جہاں شادی کرنا چاہتا ہے ماں کو چاہئے کہ ہرگز دخل اندازی نہ کرے اور اپنی بیٹیوں کو بھی سمجھائے کہ باپ آخر تمہارا دشمن نہیں۔ خدا نے اس کو ولی مقرر کیا ہے جس جگہ بھی وہ چاہتا ہے شادی کرلو ورنہ گھر بیٹھی بیٹھی بڈھی ہو جاؤ گی اور کوئی تمہیں نہیں پوچھے گا۔'' (الفض 28 مارچ 2001ء)

## غیر قوموں میں رشتہ کرنا

بعض لوگوں نے یہ بھی ایک غلط معیار مقرر کیا ہوا ہے کہ غیر قوموں میں ہرگز رشتہ نہیں کرنا، گجر، گجروں کو ترجیح دیتے ہیں جاٹ جاٹوں سے باہر رشتہ کرنے پر

راضی نہیں۔ راجپوت یا چوہدری اپنی ہم ذات کو پسند کرتے ہیں اور دوسروں کو رشتہ دینا یا لینا معیوب سمجھتے ہیں، اونچی ذات، اونچی برادری کے پیچھے عمریں ضائع کردیتے ہیں اور قرآن کریم کی اس اعلیٰ تعلیم کو فراموش کردیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک ذات پات کی کوئی اہمیت نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک وہی معزز ہے جو متقی ہے۔

خود ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا نمونہ ہمارے لئے موجود ہے کہ آپ ﷺ نے قریش میں بھی شادیاں کیں اور غیر قریش میں بھی کیں۔ آپؐ سے بڑھ کر تو کوئی نہیں ہوسکتا۔

حضرت مسیح موعود نے بھی اسے سخت ناپسند فرمایا ہے۔ اسے تکبر، نخوت اور شریعت کے برخلاف حرکت قرار دیا ہے۔ فرمایا

ہماری قوم میں یہ بھی ایک نہایت بدرسم ہے کہ دوسری قوم کو لڑکی دینا پسند نہیں کرتے بلکہ حتی الوسع لینا بھی پسند نہیں کرتے یہ سراسر تکبر اور نخوت کا طریق ہے جو سراسر احکام شریعت کے برخلاف ہے بنی آدم سب خدا تعالیٰ کے بندے ہیں۔ رشتہ ناطہ میں صرف یہ دیکھنا چاہئے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے......اور یاد رکھنا چاہئے کہ (-) میں قوموں کا کچھ بھی لحاظ نہیں صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے......یعنی تم میں سے خدا تعالیٰ کے نزدیک زیادہ تر بزرگ وہی ہے جو زیادہ تر پرہیزگار ہے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد 1 ص 70 )

## شادیوں میں تاخیر جائز نہیں

شادیوں میں تاخیر کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں جو بظاہر تو جائز معلوم ہوتی ہیں لیکن ہوتی دراصل ناجائز ہیں اور بچوں یا بچیوں کے حقوق تلف کرنے کے مترادف ہے۔ اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات ہمارے لئے کافی رہنما ہیں۔

آپ فرماتے ہیں:۔

لڑکوں کے والدین ان کی شادی کی پرواہ نہیں کرتے جبکہ لڑکا شادی کی عمر کو پہنچ کر اپنے پاؤں پر کھڑا بھی ہو چکا ہوتا ہے وہ دیر کرتے رہتے ہیں کہ لڑکے کا کیا ہے۔ لڑکے کا کیوں نہیں ہے، لڑکے کی بھی جلدی شادی ہونی چاہئے۔ میرا تجربہ ہے کہ اگر شادیاں جلدی کروائی جائیں تو لڑکا بھی دیر تک جوان رہتا ہے اور لڑکی بھی دیر تک جوان رہتی ہے۔

بعض والدین اپنی بچیوں کی عمریں برباد کردیتے ہیں کہ چھوٹی ہے۔ جی اور بعض ان سے کام لیتے ہیں اس لئے کہ چھوٹے بچوں کی تربیت، ان کے تعلیمی اخراجات پورے کئے جاسکیں۔ یہ بھی بہت بڑا گناہ ہے کہ کسی بڑی لڑکی بے چاری کو قربانی کا بکرا بنایا جائے۔

(الفضل 28 مارچ 2001ء)

بعض احمدی لڑکیاں ایسی ہیں جنہیں ان کے والدین دانستہ طور پر بڑا ہونے دیتے ہیں تا کہ وہ خاندان کی مدد کے لئے پیسے کماسکیں اور اس لڑکی کے چھوٹے بہن بھائی اس پوزیشن میں آجائیں کہ اپنے لئے کام ڈھونڈسکیں اور اپنی پسند کی شادی کرسکیں اور وہ بے چاری لڑکی بدقسمتی سے الگ چھوڑ دی جاتی ہے۔ تب والدین ہم سے رجوع کرتے ہیں اور رشتہ ناطہ کے نظام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس لڑکی کی ذمہ داری اٹھائے۔

انہوں نے خود ایک مشکل پیدا کی اور انہوں نے خود اس مشکل کو بڑھنے دیا اور جب اس مشکل کی حالت ناقابل حل ہوگئی تب وہ مشکل کو ہمارے سامنے پیش کرتے ہیں۔

(مجلس شوریٰ انٹرنیشنل 28 جولائی 1997ء)

بعض لڑکیوں کو ان کے والدین نظر انداز کررہے ہیں۔ والدین انہیں اچھی نرسیں یا اچھی انتظامی افسر بنا رہے ہیں لیکن اچھی بیویاں نہیں بنا رہے ...... یہ وہ لڑکیاں ہیں جن کے لئے مستقبل میں مشکلات پیدا ہوں گی تب والدین کو یہ بتایا جائے کہ اب ان کا خیال کریں یا بعد میں ان کے رشتہ کا خیال بھول جائیں۔

(مجلس شوریٰ انٹرنیشنل 28 جولائی 1997ء)

## بیوہ یا مطلقہ کی شادی

ہمارے معاشرے میں ایک یہ عادت ہے کہ مطلقہ اور بیوہ دوسری شادی کرنے سے گھبراتی ہیں اور ساری عمر یونہی گزار دیتی ہیں جس سے کئی خرابیاں جنم لیتی ہیں اور بعض اوقات ایسی خواتین کا کوئی پُرسان حال نہیں ہوتا تو وہ صدقہ وخیرات اور وظیفوں پر گزارہ کرتی ہیں اور اس طرح دوسرے مستحقین کا حق مارتی ہیں اگر وہ شادی کرلیں تو یہ وظیفے کسی اور مستحق کو دیئے جاسکتے ہیں۔

ایسی خواتین کو جو بغیر کسی شرعی عذر کے دوسری شادی نہیں کرتیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے گنہگار قرار دیا ہے۔ اور شادی کرلینے والی کو نیک بخت اور ولی قرار دیا ہے۔

چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

اگر کسی عورت کا خاوند مرجائے تو گو وہ عورت جوان ہی ہو، دوسرا خاوند کرنا ایسا برا جانتی ہے جیسا کوئی بڑا بھاری گناہ ہوتا ہے۔

اور تمام عمر بیوہ اور، رانڈہ رہ کر یہ خیال کرتی ہے کہ میں نے بڑے ثواب کا کام کیا ہے اور پاک دامن بیوی ہوگئی ہوں۔ حالانکہ اس کے لئے بیوہ رہنا سخت گناہ کی بات ہے۔ عورتوں کے لئے بیوہ ہونے کی حالت میں خاوند کرلینا نہایت ثواب کی بات ہے۔ ایسی عورت حقیقت میں بڑی نیک بخت اور ولی ہے۔ جو بیوہ ہونے کی حالت میں برے خیالات سے ڈر کر کسی سے نکاح کرلے اور نابکار عورتوں کے لعن طعن سے نہ ڈرے۔ ایسی عورتیں جو خدا اور رسولؐ کے حکم سے روکتی ہیں۔ خود لعنتی اور شیطان کی چیلیاں ہیں جن کے ذریعہ سے شیطان اپنا کام چلاتا ہے۔

جس عورت کو اللہ اور رسولؐ پیارا ہے اس کو چاہئے کہ بیوہ ہونے کے بعد کوئی ایماندار اور نیک بخت خاوند تلاش کرے اور یاد رکھے کہ خاوند کی خدمت میں مشغول رہنا بیوہ ہونے کی حالت کے وظائف سے صدہا درجہ بہتر ہے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد 1 ص 68)

## بدرسوم

جونہی فریقین میں رشتہ طے پاجاتا ہے اس مقدس فریضہ کے آغاز سے لے کر انجام پانے تک بدرسوم کا ایک سلسلہ شروع ہوجاتا ہے وہ کام جس کا آغاز بہت سی دعاؤں اور استخارہ سے شروع ہوا تھا اب وہ بدعات اور رسوم کی بھینٹ چڑھ جاتا ہے۔ وہ کام جسے ہر حالت میں بابرکت اور پاکیزہ رکھنا چاہئے بدرسوم کی نظر کر کے ہر قسم کی خیر و برکت سے اسے محروم کردیا جاتا ہے۔

## نکاح کے موقعہ پر رسوم

نکاح جو ایک مقدس سنت اور مبارک موقع ہے اور دعاؤں سے اسے کامیاب اور بابرکت بنانے کا موقع ہے اسے بھی اب مختلف رسوم اور فضول خرچیوں کی نذر کردیا جاتا ہے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ فرماتے ہیں:

سب سے بہترین نکاح وہ ہے جس پر کم خرچ ہو۔

(مسند احمد جلد نمبر 6 ص 82)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

نکاح کا معاملہ کیسا پاک معاملہ تھا اور اس میں کس قدر خوف اور ڈر کی ضرورت تھی لیکن ......نے اس کی وہ بڑی گت بنائی ہے کہ جس کی حد نہیں اور جو لوگ مصلح بنتے ہیں جب ان کے خود معاملہ پیش آتا ہے تو ان کے ہاں بھی لغویات ہوتی ہیں جن کے متعلق وہ کہہ دیتے ہیں کہ اگر ایسا نہ کریں تو رشتہ داروں میں تفرقہ ہوتا ہے جب تک باجے، آتش بازیاں اور کنچنیوں کے طائفے ساتھ نہ ہوں ان کی شادیاں نہیں ہوتیں۔

(خطبات محمود جلد سوم ص 54)

حضرت مصلح موعود مزید فرماتے ہیں۔

نکاح آرام، راحت، سکینت اور تقویٰ اللہ کے حصول کے لئے کیا جاتا ہے مگر آجکل ......نے رسومات اور بدعات سے اسے دکھ کا موجب بنا لیا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ احباب جماعت احمدیہ اور ہمت کریں اور اپنے نکاحوں کو رسوم اور بدعات سے الگ کر کے بالکل سنت نبوی کے مطابق کریں تا کہ نکاح کی حقیقی غرض قائم ہو۔ (خطبات محمود جلد 3 ص 19)

بقیہ صفحہ 5

آخر پر مکرم عبدالباسط بٹ صاحب نے اظہار تشکر کرتے ہوئے تمام احباب کا جنہوں نے جلسہ کو کامیاب بنانے میں بھرپور حصہ لیا، اسی طرح سب مہمانوں کا شکریہ ادا کیا جن کی شمولیت سے جلسہ کی رونق میں بہت اضافہ ہوا۔

مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب نے اختتامی دعا کروائی اور اس طرح یہ جلسہ اللہ کے فضل سے نہایت کامیابی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔ الحمدللہ

اختتام پر کھانے کا پروگرام تھا اور نماز مغرب و عشاء کے بعد معزز مہمان نے نہایت دوستانہ ماحول میں خدام کے ساتھ ایک مجلس کی اور لجنہ نے بھی مائیک کی وساطت سے اس پروگرام میں حصہ لیا۔ اس میں مکرم امیر صاحب اور مکرم کمال یوسف صاحب نے بھی شرکت کی۔ اس جلسہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے ڈنمارک کے علاوہ سویڈن، ناروے، جرمنی اور پاکستان کے احباب نے شرکت فرمائی۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 جنوری 2005ء)

(ہومیو ڈاکٹر خان محمد ناصر صاحب)

# ہیپاٹائٹس بی۔ وجوہات اور حفاظتی تدابیر

## پھیلاؤ کے اسباب

1۔ ہیپاٹائٹس بی سے آلودہ خون سے
2۔ ایک ہی سرنج کو زیادہ افراد میں استعمال کرنے سے
3۔ کان اور ناک چھیدنے والی جراثیم آلودہ سوئیوں سے
4۔ آکو پنکچر (چینی طریقہ علاج) کی جراثیم آلودہ سوئیوں سے
5۔ جسم پر نام کندہ کرنے والی سوئیوں سے
6۔ میڈیکل اسٹاف سے جو کہ سرجری کے مراحل سے وابستہ ہوں
7۔ متاثرہ حاملہ ماں سے پیدا ہونے والے بچے کو
8۔ آلات جراحی سے جو ٹھیک طریقے سے جراثیم کش نہ کئے گئے ہوں۔
9۔ حجام کے آلودہ اوزاروں سے
10۔ ہیپاٹائٹس بی سے متاثرہ شخص کا استرا اور ٹوتھ برش، تولیہ وغیرہ استعمال کرنے سے۔

## بچاؤ کی تدابیر

ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کا سب سے مؤثر اور قابل اعتماد طریقہ ہیپاٹائٹس بی ویکسین ہے جو کہ ہمیشہ بیماری شروع ہونے سے پہلے لگائی جاتی ہے۔

### عام حالات میں:

پہلا ٹیکہ منتخب تاریخ پر دوسرا ٹیکہ پہلے ٹیکے کے ایک ماہ بعد۔ تیسرا ٹیکہ پہلے ٹیکے کے 6 ماہ بعد

### بہتر حفاظت کے لئے:

پہلا ٹیکہ مقررہ تاریخ پر، دوسرا ٹیکہ پہلے ٹیکے کے ایک ماہ بعد تیسرا ٹیکہ پہلے ٹیکے کے 2 ماہ بعد اور چوتھا ٹیکہ پہلے ٹیکے سے ایک سال بعد۔

مکرم منصور احمد جاوید صاحب

# 12واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ڈنمارک

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و احسان سے جماعت احمدیہ ڈنمارک کو اپنا بارھواں جلسہ سالانہ 10,9 اکتوبر بیت نصرت جہاں (کوپن ہیگن) میں منعقد کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔ کوپن ہیگن ڈنمارک کا دارالحکومت ہے اور سکینڈے نیوین ممالک میں کوپن ہیگن کو اپنے بین الاقوامی ہوائی اڈہ کی وجہ سے خاص مقام حاصل ہے۔

ڈنمارک سکینڈے نیویا میں پہلا ملک ہے جہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1967ء میں جماعت کو پہلی بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔ سیّدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نے ازراہ شفقت لجنہ اماء اللہ کو اس بیت الذکر کی تعمیر کے لئے چندہ جمع کرنے کی تحریک فرمائی اور لجنہ نے مثالی قربانی کرتے ہوئے اور خلیفۃ المسیح کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اس بیت الذکر کی تعمیر کے اخراجات ادا کئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس کا افتتاح 1967ء میں فرمایا۔ اس طرح دنیا کے انتہائی شمالی علاقے میں تعمیر ہونے والی یہ پہلی بیت الذکر تھی جسے محض اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ کو تعمیر کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس بیت الذکر کا نام حرم سیّدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی یاد میں حضرت خلیفۃ المسیح نے ''بیت نصرت جہاں'' رکھا۔ اب تک پورے ڈنمارک میں یہ واحد بیت ہے جو بیت کے طور پر رجسٹرڈ ہے۔ گو بیت کی 1967ء میں تعمیر مکمل ہوئی تاہم ان ممالک میں احمدیت کا تعارف اس سے بہت قبل مربیان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی آمد سے ہو چکا تھا۔ مکرم سیّد کمال یوسف صاحب باقاعدہ مربی سلسلہ کے طور پر 1956ء میں سکینڈے نیوین ممالک میں تشریف لائے اور تینوں ممالک میں بطور مربی سلسلہ اور داعی الی اللہ کے فرائض انجام دینے کے ساتھ ساتھ فن لینڈ، آئس لینڈ اور روس کی ریاستوں میں بھی دورے کرتے رہے اس طرح ان ممالک میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔

جلسہ سالانہ سے بہت قبل حسب روایات جلسہ سالانہ کی تیاری کے لئے اجلاس ہوتے رہے۔ ان میں جلسہ سالانہ کی انتظامیہ بھی مقرر کی گئی۔ ناروے سے مکرم سید کمال یوسف صاحب حضور انور ایدہ اللہ کی منظوری سے وقف عارضی پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ آپ کے پاس افسر جلسہ گاہ کی ذمہ داری تھی۔ جلسہ سالانہ سے قبل منظم طریق پر وقار عمل ہوتا رہا اور جماعت احمدیہ کے جملہ احباب نے عام طور پر جبکہ خدام اور اطفال نے خاص طور پر اس میں بھرپور حصہ لیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت مکرم منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف لندن کی مرکزی نمائندہ کے طور پر منظوری عنایت فرمائی۔ اسی طرح مکرم و محترم آغا یحییٰ خان صاحب مربی سلسلہ سویڈن کی بطور مہمان مقرر منظوری عنایت فرمائی۔

جلسہ کا باقاعدہ آغاز تقریباً دو بجے بیت الذکر کے باہر پرچم کشائی، ترانہ اور دعا سے ہوا۔ نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد امیر صاحب کی صدارت میں افتتاحی اجلاس کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم فضل القادر صاحب نے کی اور اردو ترجمہ پڑھ کر سنایا جبکہ ڈینش زبان میں رواں ترجمہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس کے بعد مکرم مشہود احمد مرزا صاحب نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔ بعدۂ مکرم امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں سیدنا حضرت مسیح موعود کی دعاؤں اور تحریرات کی روشنی میں جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد بیان فرمائے۔ افتتاحی خطاب کے بعد مکرم منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف لندن نمائندہ مرکز نے حضرت مسیح موعود کی عظیم الہامی تحریک ''الوصیت'' کے متعلق تقریر کی۔

پہلے اجلاس کی دوسری تقریر مکرم مولانا آغا یحییٰ خان صاحب مربی سلسلہ سویڈن کی تھی۔ آپ اس موقع پر شرکت نہ کر سکے اس طرح آپ کی تحریر کردہ تقریر جس کا موضوع تھا ''مزکیٔ کامل حضرت محمد ﷺ'' خاکسار نے پڑھ کر سنائی۔ اس اردو تقریر کے بعد سیّدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع کا پاکیزہ منظوم کلام برادرم عطاء الرحمان صاحب نے ترنم سے پیش کیا۔

پہلے اجلاس کی آخری تقریر مکرم مولانا سید کمال یوسف صاحب کی تھی۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا ''امن کا پیغمبر ﷺ'' آپ نے نبی اکرم ﷺ کی پاکیزہ سیرت کے واقعات بیان فرمائے۔ اس کے بعد کھانے کا وقفہ ہوا۔

پروگرام کے دوسرے حصہ میں نماز مغرب و عشاء کے بعد مجلس سوال و جواب کا پروگرام تھا۔ مرکزی نمائندہ مکرم منیر الدین شمس صاحب اور مکرم سید کمال یوسف صاحب نے اس میں حصہ لیا۔

## دوسرا دن

نماز تہجد سے دن کا آغاز ہوا۔ مکرم محمود احمد شمس صاحب آف سویڈن نے نماز تہجد پڑھائی۔

آج کا تیسرا اجلاس صبح گیارہ بجے زیر صدارت مکرم منیر الدین شمس صاحب شروع ہوا تلاوت قرآن کریم مکرم منصور احمد داؤد صاحب نے کی اور عزیزم مکرم سجاد احمد چغتائی صاحب نے حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام ترنم سے پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم بشارت احمد صاحب نے 'وحی و الہام' کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم سید کمال یوسف صاحب نے خلافت کے موضوع پر تقریر کی۔

آپ کی تقریر کے بعد دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ جس میں لوکل ڈینش مہمان بھی شامل ہوئے۔

## چوتھا اجلاس

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز مکرم نور احمد بولستاد صاحب (ناروے) کی صدارت میں تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ عزیزم مکرم سید احسان احمد صاحب نے کی۔ ڈینش ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ مکرم منصور احمد داؤد صاحب نے کلام طاہر سے نظم پیش کی۔ اس نظم کا مختصر ڈینش ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ پروگرام کا یہ حصہ غیر از جماعت اور دیگر معزز مہمانوں کے لئے تھا اس لئے جن احباب کو ڈینش زبان نہیں آتی تھی ان کے لئے اردو میں ترجمہ کا انتظام تھا۔

مکرم ہمایوں لطیف بٹ صاحب نے ''جہاد اور بنیاد پرستی''، مکرم نور احمد صاحب بولستاد نے ''دین حق اور انسانیت کے حقوق''، مکرم کمال احمد صاحب کرونے نے ''دین حق اور دہشت گردی کی حقیقت'' کے موضوعات پر تقاریر کیں اور دلائل کے ساتھ اپنا نکتۂ نظر بیان کیا۔

امیر صاحب ڈنمارک کی زیر صدارت اختتامی اجلاس شروع ہوا۔ عزیزم مکرم سید احسان احمد صاحب نے خوش الحانی سے سیّدنا حضرت اقدس مسیح موعود کا قصیدہ پیش کیا۔ اور مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب نے خطاب کیا۔

باقی صفحہ 5 پر

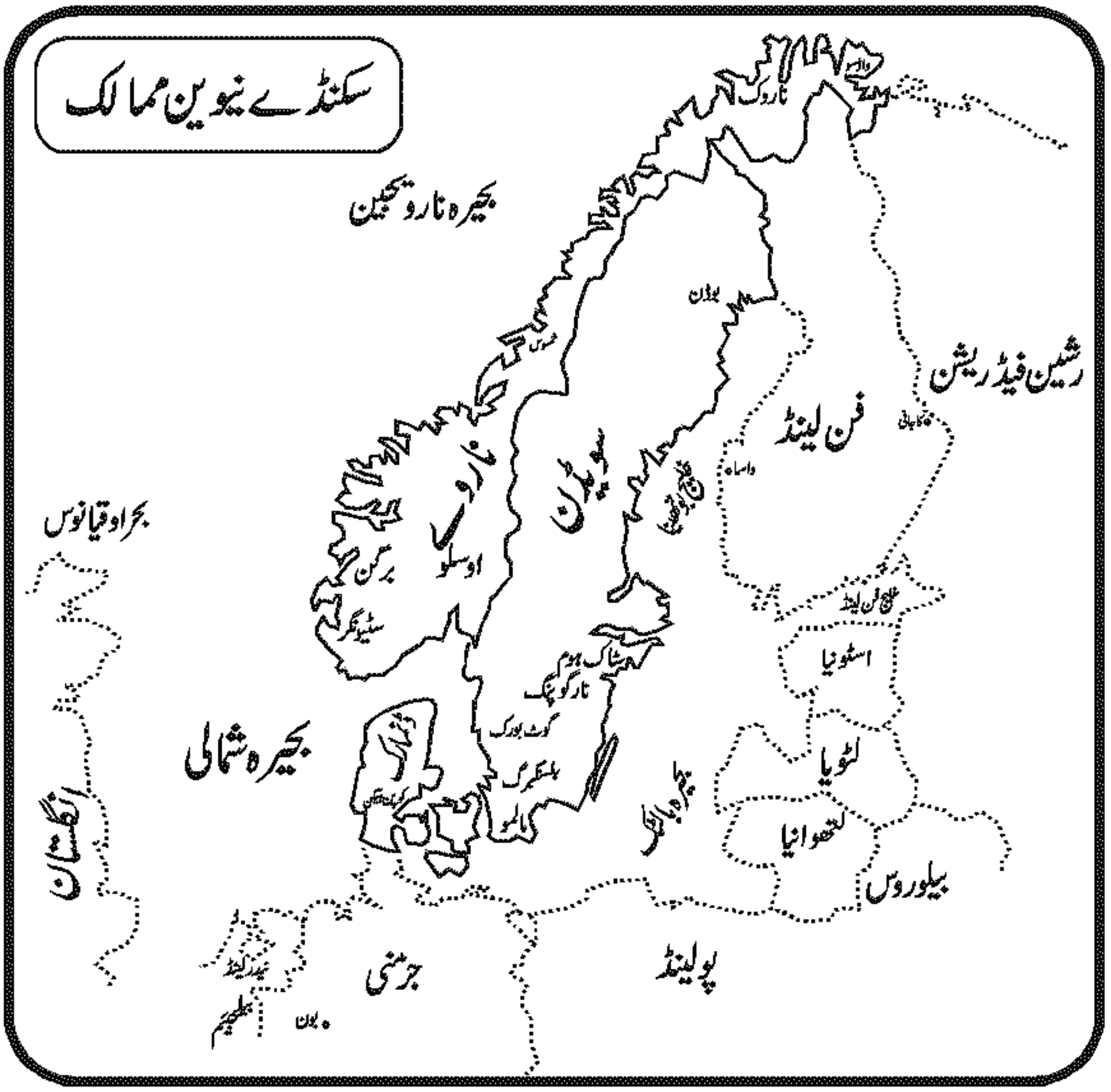

ڈاکٹر انس احمد رشید صاحب

# سونامی۔ قاتل لہریں

جو ہولناک تباہی بحیرہ ہند میں ایک انتہائی طاقتور زلزلہ کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی سونامی نے 26 دسمبر 2004ء کو پھیلائی ہے اس نے ہر شخص کو کسی نہ کسی رنگ میں ضرور متاثر کیا ہے۔ گیارہ ممالک میں بسنے والے 3 لاکھ سے زیادہ افراد تو لقمۂ اجل کا نوالہ بن گئے جن میں سے اکثر کی لاشیں پانی میں ہی بہہ گئیں۔ اس کے نتیجہ میں جس طرح بیشمار رکنبہ جات متاثر ہوئے۔ کئی لاکھ بے گھر ہو گئے۔ ان کے دکھ اور تکلیف کا اندازہ کرنا ناممکنات میں سے ہے۔ املاک کا جو نقصان ہوا اس کا اندازہ کھربوں روپے میں لگایا جاتا ہے۔ اس ہولناک لہر کے نتیجہ میں نہ صرف بحیرہ ہند کے اردگرد گیارہ ممالک کے شہریوں کا جانی و مالی نقصان ہوا بلکہ ہزاروں کی تعداد میں یورپ اور امریکہ کے شہری بھی ہلاک ہوئے جو کہ ان ممالک میں سیاحت کرنے اور چھٹیاں منانے کی خاطر موجود تھے۔ ان لہروں نے اپنی پہنچ سومالیہ تک کی اور جانی و مالی نقصان کا باعث بنیں۔ امریکہ تک بھی ان کا اثر پہنچا۔ ان وجوہات کی بنیاد پر یہ واقعہ نہ صرف ایشیا بلکہ مغربی ذرائع ابلاغ کی توجہ کا بھی مرکز بنا ہوا ہے۔ جہاں تو متاثر زدگان سے انتہائی ہمدردی کے جذبات جوش مارتے ہیں وہیں یہ تجسس پیدا ہوتا ہے کہ آخر یہ سونامی (Tsunami) کیا بلا ہے جو اپنی راہ میں حائل ہر شے کو تہس نہس کر دیتی ہے اور یہ کیسے جنم لیتی ہے۔ کیا اس سے پہلے بھی اس قسم کی لہریں پیدا ہوئی ہیں اور دنیا میں تباہیاں پھیلائی ہیں۔ کیا ہم جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ان کا پتا لگا سکتے ہیں۔ آیئے تو ان باتوں کا جائزہ کچھ تو بحیرہ ہند کی حالیہ سونامی کے حوالہ سے اور کچھ تاریخی حوالہ سے جائزہ لیتے ہیں۔

## زمین کی بناوٹ

اس بات کو سمجھنے کے لئے کہ یہ لہر کس طرح جنم لیتی ہے اپنی زمین کی بناوٹ پر غور کرنا اور سمجھنا ضروری ہے۔ زمین کا مرکز انتہائی گرم کھولتے ہوئے لاوا پر مشتمل ہے جس کی سطح ڈھکی ہوئی ہے جس کا کچھ حصہ تو خشکی کی صورت میں ہے اور زیادہ حصہ پانی سے ڈھکا ہوا ہے۔ اس کی تشبیہ ہم ایک سنگترے سے دے سکتے ہیں جہاں گودہ لاوا پر مشتمل ہے۔ چھلکا کئی ایک دوسرے سے پیوستہ ٹکڑوں پر مشتمل ہے جنہیں ہم کانٹینینٹل پلیٹز (continental plates) کا نام دیتے ہیں۔ یہ پلیٹز ساکن نہیں ہیں اور ایک دوسرے کو دھکیلتی رہتی ہیں۔ مثلاً بحیرہ ہند کے نیچے جو انڈین پلیٹ ہے وہ شمال جنوب کی سمت چھ (6) سینٹی میٹر فی سال کے حساب سے حرکت کرتی ہے۔ اس کے مخالف برما پلیٹ مدافعت کرتی ہے۔ اس حرکت اور مدافعت کے نتیجہ میں دباؤ پیدا ہوتا ہے اور یہ وقت کے ساتھ بڑھتا رہتا ہے اور اس تناؤ کو لاوا کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی گیسز مزید بڑھاتی رہتی ہیں۔ آخرکار نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کوئی ایک کانٹینینٹل پلیٹ دوسری کے مخالف دب جاتی ہے اور اس کے ساتھ ہی لاوا کے اثرات کی وجہ سے زلزلہ پیدا ہوتا ہے۔ جب یہ پلیٹز اس طرح حرکت کرتی ہیں تو ان میں بالکل اسی طرح لرزش پیدا ہوتی ہے جیسے ڈائیونگ بورڈ سے چھلانگ لگانے پر بورڈ لرزتا ہے۔ اگر یہ حرکت یا زیرسمندر زلزلہ کافی طاقت کا ہو تو پانی بھی اسی طاقت سے حرکت کرتا ہے۔ برما پلیٹ حالیہ زلزلے میں انڈین پلیٹ کے مقابل پر کئی میٹر اوپر اٹھ گئی اور یہ دراڑ قریباً بارہ سو میٹر لمبے حصہ میں آ گئی جس کے نتیجہ میں انتہائی زبردست زلزلہ اٹھا جس کی پیمائش ریکٹر سکیل (Richter scale) کے مطابق 9 تھی اور یہ گزشتہ چالیس سالوں میں سب سے طاقتور زلزلہ تھا اور ریکارڈ پر آئے ہوئے زلزلوں میں چوتھے نمبر پر تھا۔ اس زلزلہ کی طاقت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس کی طاقت چھبیس ہزار ہیروشیما کے ایٹم بم جتنی تھی۔ اس کے نتیجہ میں جو سونامی پیدا ہوئی اس نے دور دراز تک ایک تباہی پھیلا دی۔

آیئے اب دیکھتے ہیں کہ سونامی کی ہیئت کیا ہے۔ اس سے پہلے کہ آگے چلیں کیوں نہ لفظ سونامی کو دیکھیں کہ اس کا کیا مطلب ہے اور یہ کدھر سے آیا۔ یہ ایک جاپانی زبان کا لفظ ہے جس کا لفظی مطلب ہے بندرگاہ اور لہر۔ یہ لفظ ایسی لہروں کے لئے بطور اصطلاح 1960ء کی دہائی میں استعمال ہونا شروع ہوا اور پھر آہستہ آہستہ رواج پا گیا۔ یہ سونامیز جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے کہ زیرسمندر زلزلہ کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں جبکہ کانٹینینٹل پلیٹز میں بے انتہا لرزش پیدا ہوتی ہے۔ یہ بے انتہا قوت پانی میں منتقل ہو کر بہت تیزی کے ساتھ حرکت کرتی ہے۔ گہرے پانی میں یہ لہر قریباً ایک جیٹ جہاز کی رفتار سے 700-800 کلومیٹر فی گھنٹہ سفر کرتی ہے۔ گہرے پانی میں اس کی اونچائی صرف چند ڈیسی میٹر ہی ہوتی ہے اور لہر کی لمبائی (wave length) ایک کلومیٹر سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ گہرے پانی میں نہ تو اس کی رفتار کم ہوتی ہے اور نہ ہی ہیئت میں کوئی فرق آتا ہے۔ اسی رفتار سے یہ کئی ہزار میل کا سفر کرسکتی ہے اور ریباؤنڈ بھی ہو جاتی ہے۔ سونامی ایک لہر نہیں ہوتی بلکہ لہروں کی ایک ٹرین کی شکل میں بہت سی لہریں ہوتی ہیں۔ لہروں کی لمبائی بہت لمبی ہوتی ہے اور یہ قریباً 60 کلومیٹر لمبی بھی ہوسکتی ہے۔ مگر جوں جوں سمندر کی سطح اونچی ہوتی جاتی ہے تو اس کی سپیڈ میں کمی آنا شروع ہو جاتی ہے مگر اس کے ساتھ ہی اس کی اونچائی بڑھنا شروع ہو جاتی ہے۔ ساحل کے قریب پہنچنے پر یہ کئی میٹر اونچی ہو جاتی ہیں۔ حالیہ سونامی کی اونچائی 10، 12 میٹر تک بیان کی جاتی ہے مگر 1896ء میں جاپان کے مقام یوشی ہیماما پر آنے والی لہر کی اونچائی تیس میٹر بیان کی جاتی ہے جس کے نتیجہ میں 2 ہزار 7 سو اموات ہوئیں۔ اس ہولناک لہر سے بچ جانے والوں کے بیان کے مطابق اس لہر کی صورت ایک مہیب گہرے رنگ کے پانی کی چادر کی طرح ہے جو انتہائی تیزی سے شور مچاتا ہوا خشکی کی طرف بڑھتا چلا آ رہا ہوتا ہے اور اپنی راہ میں آنے والی ہر شے کو خس و خاشاک کی طرح بہاتا لئے جاتا ہے۔ ساحلِ سمندر پر اس کی رفتار کم ہو کر قریباً 160 کلومیٹر گھنٹہ تک رہ جاتی ہے اور خشکی پر پانی کئی سو میٹر تک پہنچ جاتا ہے۔ حالیہ سونامی کی لہروں کی پہنچ قریباً 6 کلومیٹر تک بیان کی جاتی ہے۔

زلزلہ سونامی کے خطرہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اگر آپ ایک سخت زلزلہ محسوس کرتے ہیں تو حتی الوسع کوشش کریں کہ ساحل سے کچھ دور کسی اونچے مقام پر چلے جائیں۔ ریڈیو پر خبریں وغیرہ سنتے رہیں۔ کئی دفعہ سونامی آنے سے پہلے سطح سمندر کو غیر معمولی طور پر اوپر نیچے اٹھتا دیکھا گیا ہے اور کئی دفعہ ساحل کا پانی انتہائی سرعت سے نیچے اترتے دیکھا گیا ہے کہ مچھلیاں ریت پر تڑپتی نظر آتی ہیں جس کا نظارہ کرنے کی وجہ سے جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ کیونکہ اس صورت میں آپ کے پاس بچنے کے لئے صرف پانچ سے دس منٹ تک ہوتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ ایسی صورت میں آپ ساحل کے کنارے پر ہیں تو اپنی پوری رفتار سے ساحل کی مخالف سمت میں بھاگنا شروع کر دیں۔ یہ یاد رکھیں کہ سونامی ایک لہر نہیں اور پہلی لہر ہوسکتا ہے کہ اتنی شدید نہ ہو جتنی کہ بعد میں آنے والی۔ سونامی وارننگ سسٹم (TWS) پیسیفک میں تو ہے اور خبردار کر دیتا ہے مگر بحیرۂ ہند میں نہیں تھا جس کے نہ ہونے کی وجہ سے بھی جانی نقصان زیادہ ہوا۔ اب ایک سال کے اندر یہ وارننگ سسٹم ہر امکانی سونامی کے علاقہ میں لگانے کا UNO کی تنظیم نے عزم کیا ہے۔ خدا کی تقدیر کے آگے تو کسی کی پیش نہیں جاتی مگر تدبیر کرنے سے خدا منع نہیں کرتا۔ بہتر یہی ہے کہ انسان اپنی اصلاح کی طرف مائل ہو اور اپنے معبودِ حقیقی کو پہچانے تا اس کے رحم کا مستحق ٹھہرے اور ایسی اور ہر دوسری طرح کی آفات سے محفوظ کیا جاوے۔

## باعث عبرت

جناب محمد ابراہیم فانی صاحب لکھتے ہیں:۔

اخباری اطلاعات کے مطابق بیسویں صدی میں آنے والے دس شدید ترین زلزلوں میں 33 ہزار مارے گئے تھے۔ ان میں زیادہ تر زلزلے جنوبی امریکی علاقوں میں آئے۔ اس سے پہلے 26 دسمبر 2003ء کو ایران میں جو زلزلہ آیا تھا اس میں 32 ہزار افراد لقمہ اجل بنے تھے۔ یہ بھی ایک عجیب اتفاق ہے کہ 2004ء اور 2003ء کا زلزلہ ایک ہی تاریخ پر رونما ہوا۔ لیکن ایران میں جو قیامت خیز زلزلہ آیا تھا وہ زمینی تھا جبکہ بحر ہند کے ساحلی علاقوں میں زلزلہ سمندری لہروں میں رونما ہوا۔ اس زلزلے اور قیامت خیز سمندری طوفان نے تمام کرۂ ارض کو جھنجھوڑ کے رکھ دیا ہے۔ **ظہر الفساد فی البر و البحر بما کسبت ایدی الناس** ۔ یعنی برائی ظاہر ہوگئی خشکی اور سمندر میں لوگوں کے ہاتھ کی کمائی یعنی ان کی شامتِ اعمال کی وجہ سے ۔

زلزلے ہیں بجلیاں ہیں قحط ہیں آلام ہیں
کیسی کیسی دخترانِ مادر ایام ہیں

قرآن کریم ہمیں مختلف پیرایوں میں وعظ و تذکیر فرما رہا ہے اور سابقہ امم مثلاً عاد و ثمود و قوم شعیب اور قوم لوط کی بربادیوں کا ذکر کر رہا ہے تاکہ ہم اس سے عبرت لے سکیں۔ اگر ہمیں قدرت کے یہ عظیم تازیانے بھی اپنی خرمستیوں سے باز رہنے نہیں دیتے تو پھر یہ ہماری شقاوت اور بدبختی کی انتہاء ہوگی۔ اب ارباب حل وعقد اور مختلف ممالک ان آسمانی آفات کو بند باندھنے کی تدبیریں کر رہے ہیں لیکن یہ ایک سعی لاحاصل ہے۔ اس کے لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنے اللہ کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ اور اپنے اعمال کو درست کریں تاکہ شامت اعمال ماصورت سے نادر گرفت کا مصداق نہ بنیں۔

(ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک۔ جنوری 2005ء)

## (شخصیت میں) ابہام
## کینبس سٹائیوا۔ کینبس انڈیکا

"کینبس سٹائیوا کی علامات کینبس انڈیکا سے زیادہ شدید ہوتی ہیں۔ مثلاً کینبس انڈیکا کے مریض میں یہ احساس پایا جاتا ہے کہ میں دو شخصیتوں میں منقسم ہو گیا ہوں۔ مریض بہت یقین، وضاحت اور لطف کے ساتھ یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ بیک وقت دو دنیاؤں میں بس رہا ہے لیکن کینبس سٹائیوا میں ذاتی تشخص کے بارے میں مستقل شک پیدا ہو جاتا ہے کہ میں کیا ہوں۔ بولنے اور لکھنے میں کنٹرول نہیں رہتا۔ لکھتے ہوئے لفظ بدلتا جاتا ہے۔ اس کی بات چیت ناقابل فہم ہو جاتی ہے۔ فقروں میں غیر ضروری لفظ داخل کرتا رہتا ہے۔ اس حالت میں جب وہ بولتا ہے تو سمجھتا ہے کہ کوئی اور بول رہا ہے۔ نفسیات کے ماہرین اس قسم کی باتوں پر غور کرتے ہیں لیکن اس کا کوئی علاج نہیں کرسکتے۔ صرف تسکین بخش ادویہ دیتے ہیں۔ لیکن ہومیوپیتھی میں صحیح دوا دینے سے ایسے مریض ٹھیک ہو سکتے ہیں۔" (صفحہ: 227)

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **41509** میں نیلم پرویز بنت پرویز احمد قوم راجپوت (کھوکھر) پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نیلم پرویز گواہ شدنمبر 1 پرویز احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر **41510** میں عرفان پرویز ولد پرویز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان پرویز گواہ شد نمبر 1 پروفیسر محمد ثناءاللہ ولد غوث محمد شیخوپورہ گواہ شدنمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر **41511** میں سمیرا پرویز بنت پرویز احمد قوم راجپوت (کھوکھر) پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیرا پرویز گواہ شدنمبر 1 پرویز احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر **41512** میں عرفانہ پرویز بنت پرویز احمد قوم راجپوت (کھوکھر) پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عرفانہ پرویز گواہ شدنمبر 1 پرویز احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر **41513** میں نورین سدرہ پرویز بنت پرویز احمد قوم راجپوت (کھوکھر) پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نورین سدرہ پرویز گواہ شدنمبر 1 پرویز احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر **41514** میں عمرینہ پرویز بنت پرویز احمد قوم راجپوت (کھوکھر) پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عمرینہ پرویز گواہ شدنمبر 1 پرویز احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر **41515** میں شوکت علی مجاہد ولد چوہدری عطا محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1974ء ساکن شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان 10 مرلہ سکنہ خالد روڈ شیخوپورہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے جس پر بینک کی طرف سے قرض 4 لاکھ روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شوکت علی مجاہد گواہ شدنمبر 1 محمد ثناءاللہ ولد غوث محمد شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر **41516** میں رانا وجاہت احمد ولد رانا شوکت علی مجاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا وجاہت احمد گواہ شدنمبر 1 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شدنمبر 2 رانا شوکت علی مجاہد والد موصی

مسل نمبر **41517** میں زرقا بابر زوجہ لطیف بابر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/50000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زرقا بابر گواہ شدنمبر 1 پرویز احمد ولد محمد خان شیخوپورہ گواہ شدنمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر **41518** میں ابرار احمد ولد ڈاکٹر اقبال احمد ناصر قوم کمبوہ پیشہ ملازمت پرائیویٹ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ابرار احمد گواہ شدنمبر 1 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شدنمبر 2 بشیر احمد گجر ولد نذیر احمد گجر شیخوپورہ

مسل نمبر **41519** میں مشتاق احمد اولکھ ولد چوہدری فیض احمد اولکھ قوم جاٹ پیشہ فارغ / پینشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع شیخوپورہ مالیتی -/700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشتاق احمد اولکھ گواہ شدنمبر 1 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد اولکھ ولد مشتاق احمد اولکھ شیخوپورہ

مسل نمبر **41520** میں ارشاد احمد گجر ولد نذیر احمد گجر قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارشاد احمد گجر گواہ شدنمبر 1 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شدنمبر 2 بشیر احمد گجر ولد نذیر احمد گجر شیخوپورہ

مسل نمبر **41521** میں قمر شہزاد ولد حبیب احمد قوم چونڈ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظور سے منظوری فرمائی جاوے۔العبد قمر شہزاد گواہ شدنمبر 1 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد اولکھ ولد مشتاق احمد اولکھ شیخوپورہ

مسل نمبر **41522** میں منصور احمد ولد حبیب احمد قوم چونڈ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد گواہ شدنمبر 1 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شدنمبر 2 ارشاد احمد گجر شیخوپورہ

مسل نمبر **41523** میں مقصود احمد ولد فضل احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 5 مرلہ واقع محلّہ ناصر آباد شیخوپورہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد گواہ شدنمبر 1 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شدنمبر 2 ارشاد احمد گجر شیخوپورہ

## ولادت

☆ مکرم فاروق احمد بسرا صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 12 جنوری 2005ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام جاذب احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری منظور حسین بسرا صاحب لاہور کا پوتا، مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ کا نواسہ اور مکرم ڈاکٹر وقار منظور بسرا صاحب کا بھتیجا ہے۔ احباب سے بچے کے خادم دین، نیک اور باعمر ہونے کی درخواست دعا ہے۔

## نکاح

مکرم ابرار مسعود مہار صاحب ولد مکرم چوہدری مسعود احمد مہار آف پوہلہ مہاراں ضلع نارووال حال کینیڈا کا نکاح ہمراہ مکرمہ شمائلہ منیر صاحبہ بنت مکرم میجر ریٹائرڈ منیر احمد صاحب ٹینڈسہ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور چھاؤنی بعوض دس ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر مورخہ 4 فروری 2005ء کو دارالذکر لاہور میں محترم چوہدری حمید نصر اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے پڑھا۔ ابرار مسعود مہار صاحب چوہدری غلام اللہ صاحب مرحوم صدر جماعت احمدیہ پوہلہ مہاراں کے پوتے۔ اور چوہدری غلام محمد صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ اور شمائلہ منیر صاحبہ چوہدری عنایت اللہ صاحب مرحوم ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت چک 35 جنوبی سرگودھا کی پوتی ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے برکت کا موجب بنائے۔

## نکاح وتقریب شادی

مکرم رفیع احمد بٹ صاحب نائب قائد ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم عطاء الرزاق بٹ صاحب ابن مکرم محمد رفیق بٹ صاحب تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ، نائب ناظم اطفال ضلع گوجرانوالہ کا نکاح ہمراہ مکرمہ ساجدہ احمد صاحبہ بنت مکرم محمد احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ بحق مہر ایک لاکھ بیس ہزار روپے مکرم ناصر محمود بٹ صاحب مربی سلسلہ کینیڈا نے مورخہ 26 دسمبر 2004ء کو پڑھا۔ گوندل بینکوئٹ ہال میں اسی دن رخصتانہ کی تقریب منعقد ہوئی اگلے روز مورخہ 27 دسمبر 2004ء کو دعوت ولیمہ کی تقریب تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ میں منعقد ہوئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بہت بابرکت کرے۔ آمین

## درخواست دعا

مکرم رانا مبارک احمد صاحب لاہور سے لکھتے ہیں کہ عزیزم اذان احمد ابن شیخ حفیظ احمد صاحب لالہ موسیٰ عمر 8 ماہ جو کہ کینیڈا سے تین ہفتے کے لئے پاکستان آئے ہیں بیمار ہونے کی وجہ سے سی ایم ایچ کھاریاں میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے اس کی جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب مربی سلسلہ شعبہ احتساب نظارت امور عامہ لکھتے ہیں۔ محترم مہاشہ نصیر احمد ابن مہاشہ محمد عمر صاحب مربی سلسلہ مرحوم کے پھیپھڑوں کی جھلی پھٹ گئی ہے۔ لندن میں ان کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر عبدالشکور صاحب عمر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گزشتہ پانچ دن سے بخار کی وجہ سے بیمار ہیں اسی طرح ان کا نواسہ لندن کے ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

مکرم ثاقب عمر مرزا صاحب عمر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی بیمار ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

مکرم ملک عبدالرب صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کو دل کی تکلیف ہوئی ہے اور فاروق ہسپتال علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں داخل کروایا ہے احباب جماعت کی خدمت میں ان کی جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

محترم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ومحترم ڈاکٹر لطیف سمیع صاحب کی والدہ محترمہ، اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب مرحوم مسلم ٹاؤن وحدت روڈ لاہور شیخ زاید ہسپتال میں داخل ہوئی تھیں۔ اب گھر آ گئی ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

محترمہ سمیرہ عابد صاحبہ اہلیہ محترم مرزا عابد بیگ صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ کا پچھلے دنوں آپریشن ہوا تھا۔ لیکن ابھی تک شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

محترمہ سفینہ قیصر صاحبہ اہلیہ محترم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے دونوں گھٹنوں میں شدید درد ہے اور ورم ہے۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

## ملازمت کے مواقع

پاکستان ایئر فورس میں بطور جی ڈی پائلٹ اور ایروناٹیکل انجینئر شمولیت اختیار کریں۔ عمر کی حد 15/اکتوبر 2005ء کو 16 سال سے 22 سال تک ہو، غیر شادی شدہ ہو۔ 15/اکتوبر 2005ء سے پی اے ایف اکیڈمی رسالپور میں تربیتی کورس کا آغاز ہو رہا ہے۔ تفصیل کیلئے 13 فروری 2005ء کی اخبار نوائے وقت ملاحظہ فرمائیں۔

پاکستان آرمی میں بطور ٹیکنیکل اور میڈیکل کیڈٹ بھرتی ہوں درخواستوں کے ساتھ ڈی جی پی اے جی ایچ کیو کے نام 100 روپے کا کراسڈ پوسٹل آرڈر، قومی شناختی کارڈ یا ب فارم کی مصدقہ فوٹو اسٹیٹ میٹرک ایف ایس سی سرٹیفیکیٹس وغیرہ بھجوائیں تفصیل 13 فروری کے اخبار نوائے وقت میں ملاحظہ فرمائیں۔

گورنمنٹ کے ایک ادارہ ''ہائیر ایجوکیشن کمیشن'' کو ٹیکنیکل کنسلٹنٹ نیٹ ورک اینڈ منسٹریٹر، پراجیکٹ اسسٹنٹ ویڈیو کانفرنسنگ نیٹ ورک انجینئر اور ٹیکنیشن اور اس کے علاوہ پروگرام کوارڈینیٹر، پراجیکٹ مینیجر آف سیکرٹری آفس اسسٹنٹ اور ڈیٹا انیلسٹ ریسرچ آفیسر و پروگرام ڈیویلپمنٹ آفیسر کی ضرورت ہے۔ تفصیل کیلئے 13 فروری 2005ء کا اخبار نوائے وقت ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت)

## درخواست دعا

☆ مکرم کامران محمود باجوہ صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم چوہدری محمود احمد صاحب (سیکرٹری تحریک جدید دارالعلوم غربی صادق، رضا کار کارکن وکالت وقف نو) پچھلے کئی دنوں سے شدید کھانسی اور بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ سب احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

**ربوہ میں طلوع وغروب 21۔فروری 2005ء**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:21 |
| طلوع آفتاب | 6:43 |
| زوال آفتاب | 12:22 |
| وقت عصر | 4:20 |
| غروب آفتاب | 6:02 |
| وقت عشاء | 7:24 |

## گمشدہ رسید بک

منڈی بہاؤالدین شہر کی مجلس خدام الاحمدیہ کی رسید بک نمبر 9335 گم ہوگئی ہے اس کی رسیدات 1 تا 11 استعمال شدہ ہیں۔ باوجود تلاش کے نہیں مل سکی جس کو بھی یہ رسید بک ملے۔ براہ کرم ایوان محمود ربوہ میں جمع کرا دیں نیز اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کیا جاوے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اس لئے خوب تیاری کریں اور اگر رفیق دماغ کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں مفید ہے
رفیق دماغ۔ کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کرائیں
قیمت فی ڈبی -/25 روپے کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
فون: 211956
یادگار روڈ ربوہ
لکی میڈیکل سٹور
Life Saving Drugs
رینٹ اے کار
موبائل کارڈ، کالنگ کارڈ، نیٹ کارڈ، فیکس سروس

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات خریدنے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
جدید فینسی، مدراسی، اٹالین سنگاپوری ورائٹی دستیاب ہے
انٹرنیشنل معیار کے مطابق زیورات بغیر ٹانکے کے تیار کئے جاتے ہیں
گولبازار ربوہ فون: 04524-213160

ضرورت سٹاف
ہمیں اپنے ادارے واقع نزد بھائی پھیرو ملتان روڈ کیلئے مندرجہ ذیل سٹاف جو کہ آرمی سے ریٹائرڈ شدہ ہوں کی ضرورت ہے۔
۱) کلرک ٹائپسٹ/سٹینوگرافر
۲) سٹور اسسٹنٹ (SMT ایس ایم ٹی/ایس ایم ایس SMS)
خواہشمند افراد اپنی درخواست اور ضروری کاغذات مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں
جنرل مینیجر آپریشن شاہ تاج ٹیکسٹائل لمیٹیڈ D-98/2 ماڈل ٹاؤن لاہور

CPL 29